رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۲۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تار کا پتہ: الفضل قادیان

روزنامہ الفضل قادیان

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN

ایڈیٹر غلام نبی

قیمت دو پیسے

جلد ۲۳	مورخہ ۲۵ رمضان ۱۳۵۴ھ	یوم یکشنبہ	مطابق ۲۲ دسمبر ۱۹۳۵ء	نمبر ۱۴۸

قانون شکنی کے خلاف آواز اُٹھانے والے قانون شکن

جب مسجد شہید گنج کے انہدام کا سانحہ پیش آیا۔ اور مجلس احرار نے نہ صرف مسلمانوں کی اس مصیبت اور تکلیف میں کسی قسم کی امداد نہ کی۔ بلکہ الٹا ان کی سخت مخالفت شروع کر دی۔ اور اس حد تک کی۔ کہ وہی ہندو اور سکھ اخبارات جو اس سے قبل احرار کے خلاف سخت نکتہ چینی کرتے اور ان پر طرح طرح کے الزام لگاتے تھے۔ وہ ان کے مداح بن گئے۔ اور قطع نظر اس کے کہ احرار کو اندرونی طور پر غیر مسلموں سے کیا کچھ حاصل ہوا۔ یہ سرٹیفکیٹ تو انہیں کھلم کھلا مل گیا۔ کہ مسلمانوں میں اگر کوئی جماعت دوراندیش۔ عقلمند۔ معاملہ فہم اور ملک کی خیر خواہ ہے۔ تو وہ یہی مجلس احرار ہے۔ اس وقت احرار اپنی برّیت میں صرف یہ بات پیش کرتے تھے۔ کہ مسجد شہید گنج کا جھگڑا ان لوگوں نے کھڑا کیا ہے جو یہ چاہتے ہیں۔ کہ احرار کے لشکر جرار کی یلغار اپنی طرف سے پھیر کر حکومت کی طرف یا سکھوں کی طرف کر دیں۔ لیکن احرار اس دھوکہ میں ہرگز نہیں آ سکتے۔ نہ تو وہ سول نافرمانی کر کے حکومت سے ٹکریں گے۔ اور نہ مسجد کی حفاظت کے لئے کوئی ایسی حرکت کریں گے۔ جو سکھوں کو ناگوار ہو۔ بلکہ احمدیت کے مقابلہ پر ڈٹے رہیں گے۔ اور خاکم بدہن اسے مٹا کر چھوڑینگے۔ چنانچہ احرار کے ڈکٹیٹر نے لکھا:۔

”سب عناصر یہ چاہتے ہیں۔ کہ احرار کو یا تو غلط اقدام پر مجبور کر دیا جائے۔ یا ہمیشہ کے لئے پبلک میں کام کرنے کے ناقابل بنا دیا جائے“

اگرچہ احرار کی یہ بہانہ سازی ان کو بہت مہنگی پڑی۔ اور تمام مسلمانوں پر واضح ہو گیا۔ کہ احرار اسی کام میں ہاتھ ڈال سکتے ہیں جس میں وہ اپنا ذاتی فائدہ سمجھیں۔ اور جہاں ان کے لئے اس قسم کا کوئی موقعہ نہ ہو۔ وہاں خواہ مسلمانوں کو کتنا ہی نقصان پہونچتا ہو۔ اور اسلام کی کتنی ہی ہتک ہوتی ہو۔ وہ ٹس سے مس نہیں ہو سکتے۔ تاہم احرار کی زبان پر یہ ورد رہا۔ کہ ان کے سامنے بس ایک ہی کام ہے۔ اور وہ ہے جماعت احمدیہ کی مخالفت اگر وہ مسجد شہید گنج کی حفاظت کا خیال بھی دل میں لائے۔ تو پھر اسلام کا کچھ بھی باقی نہ رہے گا۔ اور اگر سول نافرمانی کا انہوں نے نام لیا۔ تو صفحہ عالم سے مسلمانوں کا صفایا ہو جائے گا۔ لیکن آخر جب انہوں نے دیکھا کہ مسلمانوں میں ان کی ذلت و رسوائی روز بروز بڑھتی جا رہی ہے۔ اور ان کے خلاف اسلام طاقتوں کے اشاروں پر ناچنے کے زیادہ سے زیادہ ثبوت مہیا ہوتے جا رہے ہیں۔ تو انہوں نے عوام الناس کے اس جوش سے کام لینے کے لئے جو جماعت احمدیہ کے خلاف پیدا کر چکے تھے۔ قانون شکنی کی وہی راہ اختیار کرلی جس سے شہید گنج کے حادثہ کے وقت نہ صرف اپنے کانوں پر ہاتھ رکھتے تھے۔ بلکہ دوسروں سے بھی کہتے تھے۔ کہ اس کے قریب نہ جائیں :۔

اس وقت ہر احرار کا فرض یہ بتایا جاتا تھا کہ وہ ”اپنی اس رائے پر استقلال سے قائم رہے“ کیونکہ اس لئے کہ ”اس معاملہ میں جس قدر قربانیاں کی جائیں گی۔ مسلمان اور گہرے پانی میں گرتے جائیں گے۔ عامۃ المسلمین میں بے شک اشتعال ہے۔ مگر بزدل ہے وہ جو محض اشتعال سے ڈر کر سچی رائے کا اظہار نہ کرے۔ اور قوم کا بیڑا غرق ہونے دے۔ قوم کے ہر لیڈر اور سیاسی جماعت کو زندگی میں بار بار ایسے واقعات سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ کہ عقل اور ضمیر کا فتویٰ اور ہو۔ اور ہجوم کا تقاضا اور ہو۔ اس وقت عقل اور ضمیر کی راہ نمائی قبول کرنا لیڈری ہے اور خود پبلک کی غلط رائے کے تابع ہو کر لوگوں کو خوش رکھنا تجارت ہے“

لیکن آج احرار خود قانون شکنی پر اتر آئے ہیں۔ اور اس کی وجہ یہ بتاتے ہیں۔ کہ وہ یہ برداشت نہیں کر سکتے۔ کہ لیڈران احرار کو قادیان میں داخل نہ ہونے دیا جائے۔ اور یہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ کہ قانون شکن احرار کے قادیان میں داخل ہونے پر پابندی عائد کرنے کی وجہ سے تمام ملک میں جوش پیدا ہو گیا ہے جس کے اظہار کے لئے جا بجا جلسے کئے جا رہے ہیں۔ اگر عامۃ المسلمین کے اشتعال سے ڈر کر سچی رائے کا اظہار نہ کرنا۔ اور سیدھے رستہ سے بھٹک جانا قوم کا بیڑا غرق کرنا ہے۔ تو عامۃ المسلمین میں اشتعال پیدا کرنے کے لئے وہی راہ اختیار کرنا جسے کل تک تباہ کن قرار دیا جا رہا تھا۔ تباہی کو خود دعوت دینا ہے۔ لیکن آج احرار یہی کھیل کھیل رہے ہیں اور دیدہ دانستہ مسلمانوں کو تباہی کی طرف لے جانے کی کوشش کر رہے ہیں :۔

چونکہ وہ جانتے ہیں۔ کہ اب ایسے لوگ بہت تھوڑے رہ گئے ہیں۔ جو ان کے دھوکہ میں آ سکیں اور جو کچھ وہ کہیں۔ آنکھیں بند کر کے کرنے لگ جائیں۔ اس لئے اس نئی فتنہ انگیزی میں بھی انہیں اپنی ناکامی و نامرادی نظر آ رہی ہے۔ اور وہ ایک اور بہانہ سازی کی بنیاد رکھ رہے ہیں۔ چنانچہ ”ترجمان احرار مجاہد“ کا بیان ہے۔ کہ:۔

”حکومت ہمیں قادیان کے مخمصہ میں پھنسا کر اصل مقصد سے ہٹانا چاہتی ہے۔ اصل محاذ وہ ہوگا۔ جو اللہ پاک کے مقدس گھر کی حفاظت کے لئے قائم کیا جائیگا۔ جس کے لئے ہر مسلمان کو کمربستہ رہنا چاہئے“

گویا احرار کو جماعت احمدیہ کی مخالفت سے ہٹانے کے لئے شہید گنج کا مخمصہ پیدا کیا گیا تھا اور اب جبکہ وہ اپنا اصل محاذ سلطان ابن سعود کی مخالفت بنا چکے ہیں۔ حکومت نے انہیں قادیان کے مخمصہ میں پھنسا دیا ہے۔ تا کہ وہ اللہ پاک کے مقدس گھر کی حفاظت نہ کر سکیں۔ مگر سوال یہ ہے۔ کہ جب شہید گنج کے موقعہ پر احرار نے اس لئے قانون شکنی نہ کی تھی۔ کہ اپنے اصل محاذ کو وہ نہیں چھوڑنا چاہتے تھے۔ تو اب بھی وہ کیوں اصل محاذ پر قائم نہ رہے۔ اور قانون شکن بن گئے۔ یا اب قانون شکنی کو چھوڑ کر کیوں اصل محاذ پر کھڑے نہیں ہو جاتے :۔

حقیقت یہ ہے۔ کہ احرار کی قسمت میں ناکامی و نامرادی

جلسہ سالانہ کی تاریخوں میں تبدیلی کے متعلق اعلان

جلسہ میں شامل ہونیوالے غیر احمدی اصحاب کے متعلق ضروری گزارش

اب کے چونکہ رمضان المبارک کا اختتام ایام جلسہ سالانہ کے بالکل قریب ہو گا۔ اور ممکن ہے عید ۲۸ دسمبر کو ہو جائے۔ اس لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد کے ماتحت جلسہ سالانہ کی سابقہ تاریخوں میں اس قدر تبدیلی کی گئی ہے کہ بجائے ۲۶-۲۷-۲۸ کے ۲۵-۲۶-۲۷ مقرر کی گئی ہیں۔ تاکہ عید سے قبل جلسہ ختم ہو سکے۔ احباب کو یہ بات اچھی طرح سمجھ لینی چاہیئے۔ اور ۲۵ دسمبر تک قادیان پہونچ جانا چاہیئے۔ [illegible] جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے جو اعلانات شائع ہو چکے ہیں۔ اور جن میں شریف و شائستہ غیر احمدی اصحاب کو قادیان آنے کی دعوت دی گئی ہے۔ ان کے متعلق یہ وضاحت کی جاتی ہے۔ کہ (۱) ایسے اصحاب کو کسی نہ کسی احمدی کی ذمہ واری پر تشریف لانا چاہیئے۔ یا (۲) جنہیں ہماری طرف سے دعوت پہونچے وہ تشریف لائیں۔ یا (۳) جو اپنے طور پر آنا چاہیں۔ وہ تشریف آوری سے قبل اطلاع دے کر دعوت نامہ حاصل کر لیں۔ تاکہ ہم ان کی رہائش وغیرہ کے متعلق انتظام کر سکیں۔ ان تینوں طریق کے علاوہ اگر کوئی آئیگا۔ تو وہ ہمارا مہمان نہیں ہو گا۔ ناظر دعوۃ و تبلیغ

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

۱۸ دسمبر سے ۲۰ دسمبر ۱۹۳۵ء تک بیعت کرنیوالوں کے نام

ذیل کے اصحاب دستی اور بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخلِ احمدیت ہوئے:

نمبر	نام	پتہ
	دستی بیعت	
۱	حمید اللہ صاحب	ضلع گجرات
۲	شہاب الدین صاحب	ریاست جموں
	تحریری بیعت	
۳	غلام رسول صاحب	ضلع گوجرانوالہ
۴	ایک صاحب (جو ابھی اپنا نام ظاہر کرنا نہیں چاہتے۔)	ضلع لاہور
۵	سردار احمد صاحب	قادیان
۶	نواب الدین صاحب	"
۷	رحمت بی بی صاحبہ	"

احمدی مبلغ امریکہ کی بمبئی میں مصروفیت

۱۳ دسمبر ۱۹۳۵ء ۳ بجے بعد دوپہر جناب صوفی مطیع الرحمن صاحب بنگالی ایم اے بخیر و عافیت ساحل ہندوستان پر پہنچ گئے۔ انجمن احمدیہ بمبئی نے پہلے سے یہ تجویز کر رکھی تھی۔ کہ صاحب موصوف کا ایک پبلک لیکچر انگریزی میں کرایا جائے۔ ۱۵ دسمبر صبح گیارہ بجے [illegible] ہال میں موصوف کا پبلک لیکچر ہوا۔ پوسٹر اور اخباروں میں اعلانات شائع کرائے گئے تھے۔ کافی سامعین جن میں غیر احمدی اور غیر مسلم بھی تھے شریک ہوئے۔ اخبارات کے نمائندے بھی جلسہ میں موجود تھے۔

جناب صوفی صاحب نے امریکہ میں مبلغ اسلام کی مشکلات مختصراً بیان فرمائیں۔ جن کے بعد اپنے نو مسلم امریکن بھائیوں کے اخلاص قربانیوں اور مذہبی دلچسپی کا ذکر فرمایا۔ جو بیحد دلچسپ اور روح افزا تھا۔ اس کے بعد انہوں نے اس قربانی کی سپرٹ اور مذہبی جوش کا ذکر فرمایا جو ہر احمدی میں پایا جاتا ہے۔ اور جس کی بنیاد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے رکھی تھی۔ اور جسے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے ہر احمدی میں پیدا کر دیا ہے۔ اور جو خود صوفی صاحب کی کامیابی کا راز ہے۔

بعد ازاں موصوف نے مسلمانوں کو اپنے اختلافات مٹانے کی تاکید کی۔ جو تبلیغ اسلام میں روک بننے کا موجب ہوتے ہیں۔ سامعین پر خدا کے فضل سے گہرا اثر ہوا۔ دوسرے دن صبح کو اخبار "بمبے کرانیکل" نے لیکچر کا خلاصہ شائع کیا۔ اسی دن موصوف سکندر آباد روانہ ہو گئے۔ اسٹیشن تک احباب الوداع کہنے گئے۔ صوفی صاحب مکرم نے طویل سفر اور صحت خاطر خواہ نہ ہونیکے باوجود بیشتر وقت احمدی نوجوانوں کو دیا۔ اور بہت سی مفید باتیں اور نصائح کیں۔

(نامہ نگار)

شانِ اہلِ درد

از جناب حکیم خلیل احمد صاحب مونگھیر

کیوں ہے احرار سے ہیں پہلوانِ اہلِ درد
چھوڑ کر مکر و دغا آؤ دعا کی جنگ میں
ایک دن سنگیں دلوں پر فتح پائینگے ضرور
چھیڑ ڈالیں گے دعا سے ظلم و باطل کے جگر
غرق کر کے چھوڑینگے فرعونیانِ دہر کو
ہو گی ظلم و جور کی دنیا زلازل سے فنا
برقِ استبداد جل جائیگی خود ہی ایک دن
پوچھو کابل کی زمیں سے یا امان اللہ سے
چشمِ عبرت سے وہ دیکھیں جو ہیں نازشانِ حق
دردِ دل کہتے ہیں جسکو وہ دوائے درد ہے
شش جہت میں پہونچی ہے منارۃ البیضا کی گونج
ایشیا امریکہ یا کہ ہوں جنیوا کے مکیں
بیوفا ہے کون اور پھر کون ہے تجھ پر فدا
تجھ کو وحدت کی قسم کر کثرتِ غم سے رہا
گوہر و مختار و بسمل شمس و اختر اے خلیل

ہم مباہل بن کے لو بھی امتحانِ اہلِ درد
دیکھ لو پھر شرط پوری کر کے شانِ اہلِ درد
حضرتِ محمود ہیں شاہِ جہانِ اہلِ درد
دیکھ لینا وقت پر تیرِ کمانِ اہلِ درد
سیل میں آ جائیگا جب اشکِ روانِ اہلِ درد
اب نئے ہونگے زمین و آسمانِ اہلِ درد
شاخِ طوبےٰ پر ہے قائم آشیانِ اہلِ درد
کیا شکنجہ میں ہلائے دل کے جانِ اہلِ درد
رنگ کیا لایا ہے اشکِ خونچکانِ اہلِ درد
جانتے ہیں وہ کہ جو ہیں رازدانِ اہلِ درد
اللہ اللہ کیا مؤثر ہے اذانِ اہلِ درد
شوق سے آئیں گے سب بر آستانِ اہلِ درد
راز افشا کر دے تو اے جانِ جانِ اہلِ درد
دل وہی کا وقت ہے اے لسانِ اہلِ درد
صادق الاقوال ہیں سب خوش بیانِ اہلِ درد

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۰ دسمبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق آج کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی صحت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں خیر و عافیت ہے۔

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب کی صحت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

طلباء جامعہ احمدیہ نے جلسہ گاہ کی تعمیر میں بطور مزدور دو دن کام کیا۔

جلسہ سالانہ کے مہمان آنے شروع ہو گئے ہیں۔ آج جمعہ پڑھنے کی خاطر کافی اصحاب تشریف لائے۔

مسجد اقصےٰ میں حافظ محمد رمضان صاحب مولوی فاضل نے نماز تراویح میں آج قرآن مجید ختم کیا۔ اور دعا کی گئی۔

احرار کی فریب کارانہ قانون شکنی

۲۰ دسمبر کو ایک اور کرایہ کا احراری گرفتار کرایا گیا

"مجاہد" کے ایک گزشتہ پرچہ میں لکھا گیا تھا۔ کہ قادیان میں داخلہ کے متعلق قانون شکنی کرنے کے لئے احرار کے لیڈر اس قدر بے تاب ہیں کہ ۱۳ دسمبر مولوی عبدالغفار غزنوی۔ حال امرتسری۔ اور مولوی محمد قاسم شاہجہان پوری میں اس بات پر ضد پیدا ہو گئی۔ کہ پہلے کون جائے۔ آخر" حاجی عبدالرحمٰن صاحب میونسپل کمشنر بٹالہ نے قرعہ ڈال کر فیصلہ کر دیا" کہ شاہجہان پوری جائے۔ اور مولوی عبدالغفار اگلے ہفتہ تک ٹھیر جائیں اس کے بعد مجلس احرار نے ہندو مسلم اخبارات میں غزنوی صاحب کی اس عظیم الشان مہم کا اعلان ان الفاظ میں کرایا۔ کہ

"مولانا سید عبدالغفار غزنوی صدر مجلس احرار اسلام امرتسر ۲۰ دسمبر بروز جمعہ نماز ادا کرنے قادیان جا رہے ہیں۔ یہ یاد رہے۔ کہ گزشتہ جمعہ کے موقعہ پر مولانا موصوف جمعہ ادا کرنے گئے۔ لیکن مولانا محمد قاسم نے کہا کہ میں نماز جمعہ پڑھانے جا رہا ہوں۔ اس پر آپ واپس آ گئے۔ اب دوبارہ جا رہے ہیں"۔

لیکن معلوم ہوتا ہے۔ غزنوی صاحب کو آج (۲۰ - دسمبر) پھر ایک کرایہ کا ٹٹو مل جانے کی وجہ سے اپنی جان بچانے کا موقعہ مل گیا۔ چنانچہ آج قانون شکنی کے جرم میں جو شخص گرفتار ہوا۔ وہ کوئی احسان الحق ہے معلوم ہوا ہے۔ کہ اسے گاڑی میں قادیان آتے ہوئے نہر کے پل کے قریب گاڑی سے اتار لیا گیا۔ اور پولیس بذریعہ لاری گورداسپور لے گئی ÷

اس سے ظاہر ہے۔ کہ وہ لوگ جو مجلس احرار کے کرتا دھرتا بنے بیٹھے ہیں۔ وہ اپنا فرض بعض چندہ بٹورنا۔ اور اسے اپنے اوپر صرف کرنا سمجھتے ہیں۔ اور مصیبت میں مبتلا دوسروں کو کر رہے ہیں۔ جب احرار نے سب سے پہلے اپنے امیر شریعت کو قربانی کا بکرا بنا کر پیش کیا تھا۔ تو پھر صدر احرار۔ جنرل سکرٹری مجلس احرار اور مجلس کے ارکان آگے بڑھتے۔ لیکن ان میں تو کسی نے بھی ابھی تک جرأت نہیں کی۔ اور ادھر ادھر کے لوگوں میں سے جو ان کے ہتھے چڑھ جاتا ہے۔ اسے بھیج دیتے ہیں تاکہ مسلمانوں کو یہ دھوکہ دے سکیں۔ کہ لیڈران احرار بہت بڑا کارنامہ سرانجام دے رہے ہیں۔ حالانکہ معمولی عقل و سمجھ کا انسان بھی معلوم کر سکتا ہے۔ کہ یہ دوسروں کو مصیبت میں ڈال کر خود فائدہ اٹھانے کی چال ہے اور نہایت شرمناک چال ہے ÷

مَنْ اَنْصَارِیْۤ اِلَی اللّٰہِ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے قلم سے

۱۔ سال دوم کی تحریک جدید کے اعلان پر ایک ماہ سے زائد عرصہ گزر چکا ہے کیا آپ نے اس عرصہ میں اپنے فرائض کو ادا کر دیا؟

۲۔ تحریک جدید کے وعدوں کی آخری میعاد ۱۵ - جنوری ہے۔ اس تاریخ کے بعد کا کوئی وعدہ قبول نہ کیا جائے گا۔ سوائے ان ممالک کے جن کو مستثنیٰ کیا گیا ہے ÷

۳۔ مومن کی علامت یہ ہے۔ کہ وہ سابق بالخیرات ہوتا ہے۔ پس آپ کا فرض یہی نہیں۔ کہ ۱۵ - جنوری سے پہلے اپنے وعدہ سے اطلاع دے دیں بلکہ جس قدر پہلے آپ وعدہ لکھاتے ہیں۔ اسی قدر زیادہ ثواب کے آپ مستحق بنتے ہیں ÷

۴۔ تحریک جدید کے وعدہ کے پورا کرنے کی آخری میعاد ہندوستان کے لئے یکم دسمبر ہے (خطبہ میں تاریخ غلط شائع ہو گئی تھی) لیکن جو شخص جس قدر جلد پہلے رقم ادا کرتا ہے۔ اتنا ہی زیادہ ثواب کا مستحق ہے۔ سوائے اس کے جو خدا تعالےٰ کی نگہ میں معذور ہو ÷

۵۔ جس قدر پہلے رقم جمع ہو جائے۔ اتنا ہی زیادہ اس سے خدمت دین میں فائدہ پہونچ سکتا ہے ÷

۶۔ بے شک یہ چندہ اختیاری ہے۔ لیکن یاد رہے۔ کہ اختیاری چندہ ہی زیادہ ثواب کا موجب ہوتا ہے ÷

۷۔ دشمن اپنے سارے لشکر سمیت اسلام اور احمدیت پر حملہ آور ہے۔ اسلام اور احمدیت آپ سے ہر ممکن قربانی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ تاریکی کے فرزندوں اور نور کے فرزندوں میں ضرور نمایاں فرق ہونا چاہیئے ÷

۸۔ اس تحریک کا ہر شخص کے کان تک پہونچ جانا ضروری ہے۔ پس یہ بھی ثواب کا کام ہے۔ کہ آپ اپنے بھائی تک اس کی اطلاع پہنچا دیں۔ اور اسے اہمیں شامل ہونے کی تحریک کریں۔ جو آپ کی تحریک پر حصہ لیتا یا زیادہ حصہ لیتا ہے۔ اسکے ثواب میں آپ بھی برابر کے شریک ہوں گے ÷

۹۔ خدا تعالےٰ کے کام بندوں کی مدد کے محتاج نہیں۔ وہ اپنے کام خود اپنے ہاتھ سے کرتا ہے مگر مبارک ہے وہ جسکے ہاتھ کو خدا تعالےٰ اپنا ہاتھ قرار دیدے۔ کہ وہ برکت کو پا گیا۔ اور رحمت کا وارث ہو گیا۔ والسلام

خاکسار **مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی**

تحریک قرضہ چالیس ہزار کے سلسلہ میں بعض امور

احباب اس امر کو اچھی طرح نوٹ کر لیں کہ اس تحریک کو کامیاب بنانے کے لئے زیادہ دلچسپی لینے کی ضرورت ہے۔ جو دوست حتے المقدور اس تحریک میں حصہ لے سکتے ہوں۔ ان کو ضرور اور جلد توجہ فرمانی چاہئیے۔ بعض دوستوں کا ارادہ یہ ہوگا۔ کہ روپیہ جلسہ پر داخل کر دیں گے۔ ان کو چاہئیے کہ روپیہ ضرور ساتھ لیتے آئیں۔ اور جو دوست تحریک ساڑھے ہزار میں دی ہوئی رقم کو اس مد میں منتقل کرانا چاہیں۔ وہ اپنی اصل رسیدات ہمراہ لیتے آئیں۔ نیز یاد رہے کہ اس قرضہ کی آخری تاریخ ۳۱ جنوری ۱۹۳۶ء مقرر ہے۔ اس سے پہلے پہلے اس تحریک کو پورا کر دینا چاہیئے ÷

ناظر امور عامہ۔ قادیان

چندہ تحریک جدید کے وعدے

تحریک جدید کے سلسلہ میں احمدیہ جماعت سے جن مالی قربانیوں کا مطالبہ حضرت امیر المومنین نے فرمایا ہے۔ اس کی فہرستیں حضور کی خدمت میں پیش کرنا ضروری ہیں جن جماعتوں نے ابھی تک فہرست نہیں ارسال کی ہے۔ وہ ضروری توجہ فرمائیں۔ فنانشل سکرٹری تحریک جدید۔

صدر آل انڈیا نیشنل لیگ لاہور کی ایک اہم اپیل

میں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر تمام نیشنل لیگوں کو اپنے فرائض کی طرف متوجہ کرنا ضروری خیال کرتا ہوں۔ اس عام بیداری کو دیکھ کر جو نیشنل لیگوں میں محسوس ہوتی ہے۔ اور اس جذبہ خدمت اور ایثار کو دیکھ کر جس کا مظاہرہ ۲۲ نومبر ۱۹۳۵ء کو ان کی طرف سے ہوا۔ میں کسی طویل تحریک کی ضرورت محسوس نہیں کرتا۔ انہیں صرف اس قدر کہنا چاہتا ہوں۔ کہ نیشنل لیگ کے سامنے عظیم الشان پروگرام ہے۔ جو انشاء اللہ تعالیٰ اس ملک کی سیاسی فضاء میں ایک خوشگوار تبدیلی پیدا کر دے گا اور تسلیم کر لیا جائے گا۔ کہ سیاسی مسلک وہی درست ہے۔ جو شریعت اسلامیہ پیش کرتی ہے۔ لیکن اس پروگرام کی تکمیل مالی امداد چاہتی ہے۔ اور میرا خیال ہے۔ کہ نیشنل لیگوں نے اپنی مساعی میں اس پہلو کو نظر انداز کر دیا ہے۔ یا پوری توجہ نہیں دی۔ آج کل دن ایسے نہیں۔ کہ کوئی اور آپ کو اپنے فرائض کی طرف توجہ دلائے۔ آج اللہ تعالیٰ کے حضور وہی قابل قبول ہے۔ جو اپنے فرائض کی ادائیگی پر مستعد ہے۔ اور اس مسلک پر انشراح صدر کے ساتھ گامزن ہے۔

نیشنل لیگوں پر واجب ہے۔ کہ وہ اپنے دائرہ عمل کی وسعت اور ہمہ گیری کو دیکھیں۔ اور مالی خدمت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ جو صاحب حیثیت ہیں وہ فراخ دلی کے ساتھ عطیہ ارسال کریں۔ اور نیشنل لیگیں اپنی آمد کا نصف جلسہ سالانہ کے موقعہ پر آل انڈیا نیشنل لیگ کے دفتر میں ادا کر دیں جو جلسہ کے دنوں میں قادیان میں کھلا رہے گا۔

احباب کرام! ہم ایک ایسے مقصد کو لے کر اٹھے ہیں جسے یقیناً اللہ تعالیٰ کی تائید حاصل ہے۔ لیکن دیکھنا یہ ہے۔ کہ اس مقصد کی تکمیل میں ہماری جد وجہد کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ارادے تو پورے ہو کر رہیں گے۔ کون ہے جو ان میں روک ہو سکے۔ لیکن ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہیئے۔ کہ ہماری ذمہ داری بہت نازک ہے۔ اور ایسے وقت میں سستی دکھانا اللہ تعالیٰ کے غضب کو بھڑکانا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے۔ کہ ہم اپنے فرائض کو سمجھنے اور انہیں ادا کرنے والے ہوں۔ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مبارک الفاظ پر ہی اس اپیل کو ختم کرتا ہوں ؎

بمنت اجر نصرت را دہندت اے اخی ورنہ ۔ قضائے آسمان است ایں بہر حالت شود پیدا

بشیر احمد عفی اللہ عنہ صدر آل انڈیا نیشنل لیگ لاہور

جلسہ سالانہ پر حضرت امیر المومنین سے ملاقات کے متعلق اعلان

(۱) جو جماعتیں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر زیادہ اطمینان سے ملاقات کرنا چاہتی ہوں۔ ان کے لئے ضروری ہے کہ اپنے تمام افراد و میت ۲۴ دسمبر کی شام تک دار الامان پہونچ جائیں۔ تا ۲۵ دسمبر کی صبح کو انہیں ملاقات کے لئے وقت دیا جا سکے۔ ایسی جماعتیں اپنے ارادہ سے بذریعہ خط اطلاع دیں۔ اور پھر قادیان پہنچتے ہی جماعت کا ذمہ وار عہدہ دار ۲۴ دسمبر کی شام کو جماعت کی آمد کی مجھے اطلاع کر دے۔

(۲) منتظمین جماعت ہائے احمدیہ کو چاہیئے کہ اپنی تمام جماعت کے قادیان پہونچ جانے پر اپنے اپنے مکروں کے معاونین سے فارم حاصل کر کے خانہ پری کرنے کے بعد دفتر پرائیویٹ سکرٹری میں جلد سے جلد پہونچا دیں فارم پر کرتے وقت اپنا ضلع ضرور تحریر فرمائیں۔ تا تقسیم اوقات میں آسانی رہے۔

(۳) جیسا کہ اوپر اشارہ کیا گیا ہے۔ فارمہائے ملاقات صرف جماعت کے عہدہ داران امرا یا سکرٹری صاحبان ہی پر فرمائیں۔ تا غیر ذمہ وار آدمی کے پر کرنے سے کسی قسم کی غلطی واقع نہ ہو۔

(۴) یہ امر خاص طور پر قابل یاد داشت ہے۔ کہ جس وقت تمام جماعت کے افراد دار الامان پہنچ جائیں۔ اس وقت فارم پر کر کے دفتر میں دیا جائے۔ پہلے نہیں۔ تا کہ بعد میں ملاقات کا وقت مقرر ہونے پر دقت نہ ہو۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ باوجود فارم ملاقات پر اس امر کے اندراج کے کہ اسی وقت فارم پر کیا جائے۔ جبکہ جماعت کے تمام افراد قادیان پہونچ جائیں۔ ان کے پہونچنے سے پہلے ہی فارم پر کر کے دیدیا جاتا ہے۔

(۵) بعض عمر رسیدہ اصحاب کی طرف سے شکایت موصول ہوئی تھی۔ کہ وہ بوجہ سردی رات کو ملاقات نہیں کر سکتے۔ ایسے اصحاب کے لئے موقعہ ہے۔ کہ وہ ۲۴ دسمبر کو اطلاع دفتر پرائیویٹ سکرٹری میں کر دیں۔ تا ۲۵ کی صبح کو ان کی ملاقات کا انتظام کر دیا جائے۔ ورنہ ایسے اصحاب کی خدمت میں گزارش ہے۔ کہ وہ جلسہ کے بعد ٹھہر کر اطمینان سے ملاقات کریں۔ (پرائیویٹ سکرٹری حضرت امیر المومنین قادیان)

جماعت احمدیہ کے خوش قسمت بچے

والدین کی دلی خواہش ہوتی ہے۔ کہ ان کا لڑکا ہر قسم کی برائی سے محفوظ رہ کر دینی لحاظ سے درخشندہ گوہر بنے۔ اور دنیاوی لحاظ سے بھی آرام و آسائش حاصل کرے۔ بچوں کو اس قابل بنانے کے لئے بورڈنگ تحریک جدید قائم کیا گیا ہے۔ افراد جماعت کا فرض ہے۔ کہ اس سے فائدہ اٹھائیں۔ اور جلد اپنے بچوں کو اس میں داخل کرائیں۔ جہاں ان کی دینی اور دنیوی بہتری کے لئے ہر قسم کی کوشش کی جاتی ہے۔

اگر احباب عام بچوں پر نظر دوڑائیں گے۔ تو انہیں معلوم ہوگا۔ کہ سکول ٹائم کے بعد وہ ادھر ادھر فضول باتوں میں اپنا وقت ضائع کرتے ہیں۔ بری صحبتوں میں بیٹھ کر بری عادتیں سیکھ جاتے ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ دین کی طرف توجہ نہیں کرتے۔ اور نہ وقت پر پڑھائی کرتے ہیں۔ اور بجائے اوقات مقررہ پر کام کرنے کے وہ بے وقت کام کرنے کے عادی ہو جاتے ہیں۔ اور کوئی کام بھی دل لگا کر نہیں کر سکتے۔ ان تمام بے قاعدگیوں اور تضیع اوقات کا علاج بورڈنگ تحریک جدید کے ذریعہ کیا گیا ہے۔ جہاں چھوٹے بڑے بچے مقررہ وقت پر ہر کام کرتے ہیں۔ یعنی درس قرآن شریف سننا۔ نماز باجماعت ادا کرنا دینیات اور سکول کی پڑھائی میں مشغول رہنا۔ بعض لڑکے ۴ باقاعدہ تہجد پڑھتے ہیں۔ ورزشی کھیلوں میں بھی حصہ لیتے ہیں۔ تا کہ علاوہ روحانی ترقی کے جسمانی ترقی بھی ہوتی رہے۔

بہت سے والدین ہیں جو نہیں جانتے کہ ان کے بچے فارغ اوقات میں کیا کرتے ہیں۔ کیونکہ ہر وقت ان کی نگرانی نہیں کی جا سکتی مگر بورڈنگ تحریک جدید میں یہ انتظام کیا گیا ہے۔ کہ سوائے کسی اشد ضرورت کے لڑکا بورڈنگ کی حدود سے باہر نہ جائے۔ علاوہ ازیں کئی نگران مقرر ہیں۔ جو ہر وقت لڑکوں کی بدرجہ احسن نگرانی کرتے ہیں۔

اور سب سے بڑھ کر بات یہ ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بذات خود ان بچوں کے سرپرست ہیں۔ اور اس میں کیا شبہ ہے۔ کہ بہت ہی خوش قسمت اور مبارک ہیں۔ وہ بچے جو حضور کی سرپرستی میں تربیت پائیں۔ اس وقت بورڈران تحریک جدید کی تعداد ۹۳ ہے۔ جوں جوں افراد جماعت اس کے فوائد سے آگاہ ہو رہے ہیں۔ لڑکوں کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ لیکن جنہوں نے ابھی تک توجہ نہیں کی۔ ان سے عرض کیا جاتا ہے۔ کہ وہ جلد اپنے بچوں کو داخل کرائیں۔ اور بہتر تو یہ ہے کہ جلسہ سالانہ پر ساتھ لیتے آئیں۔ دفتر بورڈنگ ۴۴ تحریک جدید صبح ۱۰ بجے سے ۵ ۱/۲ بجے تک کھلا رہے گا۔ ملک سعید احمد بی۔ اے سپرنٹنڈنٹ بورڈنگ تحریک جدید قادیان

مسکین صاحب مرحوم

ہم اپنے مرحوم دوست شیخ غلام احمد صاحب نومسلم واعظ کی جدائی کے صدمے کو ہنوز بھولے نہیں تھے۔ کہ ہمارے دوست شیخ عبدالرحمٰن صاحب مسکین فرید آبادی کی نعش دہلی سے لائی گئی۔ اور مقبرہ بہشتی کی خاک کے سپرد کر دی گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مسکین صاحب اس پیرانہ سالی میں اپنے اہل وطن کو تبلیغ کرنے کے لئے فرید آباد گئے ہوئے تھے۔ دہلی سے بلب گڑھ جاتے ہوئے کسی کے سگرٹ سے ان کے کپڑوں میں آگ لگ گئی۔ اور اسی سے زخمی ہو کر دہلی میں چند روز دہلی میں زیر علاج رہ کر جان بحق ہوئے۔ دہلی کی جماعت بالخصوص بابو شیخ نذیر احمد صاحب نے بڑی ہمت کی جو مرحوم کا جنازہ قادیان پہونچا دیا۔ اور مرحوم مقبرہ بہشتی میں دفن ہوئے۔

مرحوم کو اس بات کا فخر تھا۔ کہ انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام کی مجلسِ مبارک میں کئی بار اپنی نظمیں سُنائیں۔ مجھے وہ اوقات بخوبی یاد ہیں۔ جب کہ مسجد مبارک کی اوپر کی چھت پر حضرت مسیح موعود علیہ السّلام محراب کے شہ نشین پر جلوہ افروز ہوتے اور خدام کچھ شاہ نشین پر کچھ نیچے بیٹھکر حضور کی صحبت اور پاک کلام سے سیراب ہوا کرتے تھے۔ اس وقت مسکین صاحب کے عرض کرنے پر کہ حضور میں نے کچھ شعر لکھے ہیں۔ اجازت ہو تو سُناؤں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام مسکراتے ہوئے فرماتے۔ ہاں سُنائیے۔ ابتداءً ان کے اشعار میں چنداں قافیہ وردیف درست نہ ہوتا تھا۔ مگر مسکین صاحب کے اخلاص کے سبب حضور سنتے اور خوش ہوتے۔ بعد میں وہ درست اور عمدہ نظمیں کہنے لگ گئے :۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام کے زمانہ کے مخلصین روز بروز کم ہو رہے ہیں۔ مسکین صاحب بھی انہی میں سے ایک تھے۔ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے اور غریب نوازی سے ہم سب کی پردہ پوشی کرے۔ اور خاتمہ بالخیر فرمائے :۔ آمین۔ (عاجز۔ (مفتی) محمد صادق عفی اللہ عنہ)

مجلس احرار کی حکومت حجاز کے خلاف فتنہ پردازی

کلکتہ کے مسلم معاصر روزنامہ اخبار ہند نے احرار کی اس فتنہ پردازی اور شورش انگیزی کے خلاف جو انہوں نے سلطان ابن سعود والئے حجاز کے خلاف شروع کر رکھی ہے۔ اپنے ایک تازہ پرچہ میں حسب ذیل مضمون شائع کیا ہے :۔

"چند روز ہوئے ہم نے مجلس احرار کی اس نئی روش پر نکتہ چینی کی تھی۔ کہ وہ حکومت حجاز کے خلاف ہندوستان میں فتنہ پھیلانے پر کمربستہ ہو گئی ہے۔ آج مجلس کے آرگن "مجاہد" میں عنوان "جزیرۃ العرب میں کیا ہو رہا ہے" سے افتتاحیہ دیکھکر سخت تعجب ہوا۔ اور اس گمان کو تقویت ہو گئی۔ کہ مجلس احرار نے کسی اصول کے ماتحت نہیں۔ بلکہ غالباً اپنے بعض لیڈروں کی شخصی شکایتوں سے متاثر ہو کر حکومتِ حجاز پر اعلانِ جہاد کر دیا ہے۔

یہ واقعہ ہے۔ کہ مولانا اسمٰعیل غزنوی سالہا سال سے شاہ ابن سعود کے اں آمدورفت رکھتے ہیں ہمیں معلوم ہوا ہے۔ کہ مولانا غزنوی کے اسی تعلق کیوجہ سے انکے بعض رفیقوں کو مخصوص ذاتی شکایتیں پیدا ہو گئی ہیں۔ اور چونکہ انکی شکایتیں دور نہ ہو سکیں اور چونکہ وہ مجلس احرار میں بہت رسُوخ رکھتے ہیں۔ اس لئے انہوں نے مولانا اسمٰعیل غزنوی اور حکومت حجاز سے انتقام لینے کی یہ صورت نکالی ہے۔ کہ مجلس احرار ملک بھر میں حکومت حجاز کے خلاف ایجی ٹیشن کرے۔ اور اس طرح حکومت حجاز کو مجبور کر دے۔ کہ وہ مذکورہ بالا شکایتیں دور کرنے پر آمادہ ہو جائے۔

اپنی اس اطلاع کا ذکر ہم نے اشارۃً پچھلے مضمون میں کیا تھا۔ مگر اس پر زور نہیں دیا تھا۔ کیونکہ ہمیں اس پر پورا یقین نہیں تھا۔ لیکن اب "مجاہد" کا افتتاحیہ دیکھکر ہمیں بڑی حد تک اپنی اطلاع کی صحت پر بھروسہ ہو گیا ہے کیونکہ مجاہد نے اپنے اس افتتاحیہ میں عمداً درجہ تدلیس وتلبیس سے کام لیا ہے۔ جو اس بات کی دلیل ہے۔ کہ پس پردہ کوئی اور ہی حقیقت موجود ہے :۔ مجاہد کے افتتاحیہ کا لب لباب یہ ہے۔ کہ مجلس احرار اب تک جزیرۃ العرب ۴۳

۴۳ کی حقیقی صورت حال سے واقف نہ تھی۔ لیکن اب اسے یقین سے معلوم ہو گیا ہے۔ کہ شاہ ابن سعود انگریزوں کے زیر اثر ہیں۔ اور یہ کہ عرب کے خارجی معاملات پر برطانیہ کا قبضہ ہے۔ اور انگریز مدبر سلطان کو معاہدے کے جال میں پھنسا کر داخلی مسائل پر قابض ہو گئے ہیں۔ اور یہ کہ جنگ یمن ونجد برطانیہ ہی کے اشارے سے ہوئی تھی اور شاہ ابن سعود کو فتح محض برطانیہ کی قوت سے ہوئی اور یہ کہ امام یمن۔ انگریزوں کے یا اٹلی کے یا کسی اور اجنبی قوت کے زیر اثر نہیں ہیں وغیرہ وغیرہ الزامات۔

لیکن سوال یہ ہے۔ کہ مجلس احرار اور اسکے آرگن "مجاہد" کے پاس اپنے ان دعووں کی تائید میں کوئی دلیل بھی ہے یا نہیں؟ اگر دلیل ہے تو پیش کرنا چاہئے۔ اس افتتاحیہ میں تو ان تمام الزاموں کی بنیاد اسی معاہدے کو بتایا گیا ہے۔ جو کافی عرصہ ہوا یمن کے متعلق حکومت حجاز نے کیا ہے۔ مگر ہمیں یہ بھی تو بتایا جائے کہ اس معاہدے میں کون دفعہ ایسی ہے جس کی بنیاد پر یہ تمام الزام تراش لئے گئے ہیں :۔ ہم مجلس احرار اور اسکے آرگن کو چیلنج دیتے ہیں۔ کہ وہ اس معاہدے میں کوئی ایسا لفظ بھی دکھا دے جس سے حجاز کی آزادی کو ذرا بھی خطرہ لاحق ہوتا ہو یا جس سے شبہ بھی ہو سکے کہ شاہ ابن سعود انگریزوں کے زیر اثر آگئے ہیں :۔ مجاہد کے افتتاحیہ نے ہمیں یقین دلا دیا ہے۔ کہ اس کو اور مجلس احرار کو عرب کے معاملات اور شاہ ابن سعود کی تاریخ سے کچھ بھی واقفیت نہیں ہے۔ کیونکہ اگر واقفیت ہوتی تو اس قسم کی ہلکی ہلکی باتیں نہ کہی جاتیں :۔ شاہ ابن سعود کی پوری تاریخ اس حقیقت کو صاف ظاہر کر رہی ہے کہ انہوں نے ہمیشہ آزاد و مختار رہنے کی کوشش کی ہے۔

نظارت بیت المال کا ایک ضروری اعلان

سالانہ جلسہ کے ایام میں ایک اہم کانفرنس

امسال جلسہ سالانہ کی عظیم الشان تقریب کے موقعہ پر مالی استحکام کے پیش نظر صیغہ بیت المال کے متعلق ایک کانفرنس کے انعقاد کی تجویز کی گئی ہے۔ جس کا اجلاس بوقت ۸ بجے شب مسجد اقصےٰ میں ۲۳-۲۴-۲۵-۲۶ر دسمبر ۱۹۳۵ء کو روزانہ ہوگا۔ مندرجہ ذیل اہم امور کے متعلق ضروری مشورہ کیا جائے گا :۔

۱۔ صاحب نصاب دوستوں کے متعلق صحیح علم حاصل کرنے کے متعلق۔

۲۔ زکوٰۃ کی وصولی کے لئے کار آمد ذرائع اختیار کرنے کے متعلق۔

۳۔ اسی طرح صدقۃ الفطر وصول کرنے کے انتظام کے متعلق۔

۴۔ جماعتوں میں چندوں کے بقایا کم رہنے کے متعلق۔

۵۔ بقایوں کی وصولی کے متعلق۔

۶۔ تشخیص اور ترمیم بجٹ کے متعلق۔ اور

سب سے زیادہ اہم بات

۷۔ یہ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے تین سال پہلے تاکیدی اعلان سے آگاہ کرنا۔ اور اس کی تعمیل کے لئے خاص سعی کرنے کے متعلق ضروری مشورہ ہوگا۔ چار دن متواتر اس لئے رکھے ہیں۔ کہ جماعتوں کو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ملاقات کے لئے کافی وقت مل سکے۔ یعنی اگر حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ملاقات کا یہی وقت ہو۔ تو وہ دوسرے روز مشورہ میں شریک ہو جائیں۔ | اسلئے

عہدہ داران صیغہ مال۔ امراء و پریذیڈنٹ اور دیگر جماعت کے ذی اثر احباب سے درخواست ہے۔ کہ وہ کوشش کریں۔ کہ وہ سوائے ملاقات حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے اور سلسلہ کے اہم کاموں کے باقی سب کاموں پر اس مشورہ کی شرکت کو ترجیح دیں۔ بلکہ کوشش یہونی چاہئے۔ کہ قادیان پہونچنے کے بعد پہلے ہی روز شریک مشورہ ہو جائیں :۔ (ناظر بیت المال قادیان)

کتاب گھر میں (انتظام) کی کتاب گھر بن گیا

سالانہ جلسہ کے ایام میں مستحق نفاذ ترمیم ضروریہ

بہت بڑی رعایت

اور دو روپیہ کی کتابیں مفت بطور انعام

ان دوستوں کو دی جائیں گی۔ جو کتاب گھر قادیان سے کم از کم پانچ روپیہ کی کتب نئی یا پرانی نقد قیمت پر خریدیں گے۔ اور جو پانچ روپیہ کی نہ بھی خرید سکیں۔ ان سے ذیل کے مطابق رعایتی قیمت لی جائے گی۔ مگر یہ انعام قرآن مجید وغیرہ کی خرید پر نہیں۔ کیونکہ ان میں پہلے بہت زیادہ رعایت کی گئی ہے۔

فہرست کتب جن میں سے حسب پسند دو روپیہ کی کتب دی جائینگی مندرجہ ذیل ہے

کتب حضرت مسیح موعودؑ (اصلی / رعایتی)

- ستاتن دھرم ۱/ ۰/
- نور الحق عربی مترجم ۶/ ۴/
- بحر العرفان، قبولیت دعا ۶/ ۴/
- تفسیر سورۃ والعصر ۱/ ۰/
- چشمہ صداقت ۶/ ۳/
- زندہ مذہب و زندہ نبی ۵/ ۳/
- اسلامی اصول کی فلاسفی ۵/ ۳/
- اسلامی اصول کی فلاسفی گورمکھی ۶/ ۳/
- اسلامی اصول کی فلاسفی ہندی ۶/ ۳/
- تفسیر خزینۃ العرفان از ۱ پارہ تا ۶ پارہ ۱/ ۸/
- رپورٹ جلسہ اعظم مذاہب ۲/ ۱/
- اصلاح خاتون ۳/ ۱/
- خطبہ عید الفطر ۱/ ۰/
- کلمہ طیبہ پر تقریر ۳/ ۲/
- درمکنون فارسی نظم ۸/
- مکتوب بنام سر سید ۱/ ۰/
- دینیات احمدیہ ۴/ ۳/

کتب حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ

- فصل الخطاب ۱۲/ ۸/
- ابطال الوہیت مسیح ۳/ ۱/

تصانیف حضرت خلیفۃ المسیح ثانی

- چشمہ توضیح ۲/ ۱/
- حقیقۃ الامر ۱/ ۱/
- محسن اعظم اردو انگریزی ۱/ ۱/
- سیرۃ النبی ۵/ ۲/
- ہندو مسلم اتحاد ۸/ ۴/
- سیاسی لیکچر ۱/ ۱/
- پیغام آسمانی ۲/ ۱/
- اختلافات کا آغاز ۸/ ۵/

متفرق نادر تصانیف

- مکمل ریویو براہین احمدیہ (اصلی / رعایتی) ۸/
- نور ہدایت ۱/ ۲/
- آئینہ اسلام ۱۲/ ۶/

- آئینہ سماج (اصلی) ۸/ (رعایتی) ۴/
- نیوگ درشن ۶/ ۳/
- شہادت لیکھرام ۱/ ۰/
- رد تناسخ ۱/ ۰/
- گوشت خوری ۱/ ۰/
- چشمہ ہدایت ۵/ ۲/
- برگزیدہ رسول ۳/ ۱/
- حربہ تکفیر ۵/ ۲/
- حجۃ البالغہ ۴/ ۲/
- اندازی پیشگوئی ۳/ ۲/
- تائید حق ۵/ ۳/
- تحفۃ النصاریٰ ۸/
- مباحثہ سنی و شیعہ ۴/ ۲/
- رسالہ مسیح موعود ۴/ ۲/
- احمدیہ جوبلی ۴/ ۲/
- مباحثہ مالابار ۱/ ۱/

- اسلام و دیگر مذاہب ۳/ ۲/
- انسان کامل ۳/ ۲/
- معین المبلغین ۸/ ۴/
- رسول مقبول ۲/ ۱/
- حقیقۃ المجنون ۶/ ۳/
- حربہ آسمانی ۲/ ۱/

تبلیغی ٹریکٹ (رعایتی)

- محمد عربی صلعم فی سینکڑہ
- زندہ نبی فی سینکڑہ ۱۲/
- اولو العزم نبی فی سینکڑہ ۸/
- شہادت لیکھرام فی سینکڑہ
- مسئلہ نبوت تردید پیغام فی سینکڑہ ۱۰/
- مسئلہ کفر و اسلام فی سینکڑہ ۱۰/
- تردید آریہ فی سینکڑہ ۸/
- تبلیغی ہمدرد نا خط فی سینکڑہ
- ثناء اللہ کا آخری فیصلہ فی سینکڑہ ۸/

عورتوں کے متعلق کتب نصف قیمت پر ملیں گی۔

درثمین عربی مترجم

حضرت اقدس کی تمام عربی نظمیں معہ ترجمہ اردو اکٹھی کی گئی ہیں۔ ہر ایک دوست یہ پُر معارف مجموعہ زیر مطالعہ رکھے۔ قیمت اصلی ۱۲/ رعایتی ۸/

کتاب گھر قادیان

اکسیر فتق

پانی اتر آیا ہو۔ لحمی یا شحمی کسی قسم کا ہو۔ اس دوا کے لگانے سے بذریعہ پسینہ اصلی حالت پیدا ہو جاتی ہے۔ کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی بڑے سے بڑے بیضے حد اعتدال پر آکر صحت ہو جاتی ہے اور آئندہ پھر یہ مرض نہیں ہوتا ہے۔ آپ پریشن کی زحمت کیوں اٹھاتے ہیں۔ فوراً اس دوا کا استعمال کیجئے۔ اسی طرح آنت اترنے کو بھی روک دیتی ہے۔ قیمت تین روپے (عہ)

اکسیر ذیابیطس وہ لوگ جن کو دم بدم پیشاب آتا ہے۔ اور پیشاب میں شکر آتی ہے جسکی وجہ سے خواہ کیسی ہی عمدہ غذائیں کھائیں۔ سوائے کمزوری کے کوئی چارہ نہیں۔ ان کو کمزور کرنیکے واسطے یہ مرض ایک قوی پہلوان ہے۔

ذیابیطس کتنا ہی پرانا ہو۔ اس دوا سے ہمیشہ کیلئے دور ہو کر نیست و نابود ہو جاتا ہے جلد علاج کیجئے۔ اکسیر ذیابیطس سے ہزاروں مریض صحتیاب ہو چکے ہیں قیمت تین روپیہ (عہ) نوٹ۔ اگر فائدہ نہ ہو۔ تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگائیے۔ کیا اہل عالم سے بھی جھوٹے اشتہار کی امید ہے۔ **حکیم ثابت علی (عالم مثنوی مولانا روم) محمود نگر ۵ لکھنؤ**

ترجمان مفت زمیندار

رسالہ رہبر باغبانی لاہور رسالہ مذکور سائنٹفک زراعت و باغبانی کا ایک بہترین آرگن ہے۔ جو ترکاری اور پھل پیدا کرنے والے اصحاب کیلئے از حد مفید ہے۔ چندہ سالانہ صرف ایک روپیہ آٹھ آنے پرنمونہ مفت

مینجر رسالہ رہبر باغبانی کشمیری بازار لاہور

حیرت انگیز

کبھی نہ ٹوٹنے والی اصلی پاکٹ واچ صرف دو روپیہ چھ آنہ میں

آپ اس گھڑی کی کم قیمت دیکھ کر اس کو گھٹیا نقلی یا بچوں کا کھلونا ہی خیال نہ فرمائیں۔ جیسا کہ آج کل ڈمی ٹوائے انفنٹ میوٹ وغیرہ نقلی گھڑیوں کے اشتہارات بہت شائع ہو رہے ہیں۔ لیکن ہماری یہ اصلی پاکٹ واچ ٹائم کی سچی۔ پرزے مضبوط۔ کبھی نہ ٹوٹنے والا شیشہ گارنٹی پانچ سال۔ قیمت صرف دو روپے چھ آنہ ۲/۶/-

رسٹ واچ چال کی عمدہ۔ خوبصورت۔ ٹائم ٹھیک نہایت مضبوط گارنٹی ۱۰ سال عہ/ نکل کیس قیمت پانچ روپے آٹھ آنے۔ عہ/ سنہری نیبنی۔ دلفریب۔ چمکدار قیمت صرف چھ روپے۔ ۶/-

نوٹ:۔ اگر مال عمدہ اصلی ثابت نہ ہو۔ تو پورے دام واپس کی شرط۔

دہلی واچ کمپنی پوسٹ بکس ۵۵ دہلی

گورنمنٹ آف انڈیا سے رجسٹری شدہ

اردو شارٹ ہینڈ صرف دس آسان سبق پر اکٹس و نمونہ سبق مفت

اردو شارٹ ہینڈ ٹریننگ کالج بٹالہ پنجاب

"اُونٹ مارکہ" جُرابیں بذریعہ ڈاک طلب کریں!

چونکہ اس وقت تک تمام شہروں میں ایجنسیاں قائم نہیں کی جاسکیں جس کی وجہ سے اکثر احباب کو اپنے کارخانہ کی جُرابیں خریدنے میں دقت محسوس ہورہی ہے۔ اور اس کے متعلق دفتر میں پیہم استفسارات موصول ہورہے ہیں۔ لہذا احباب کی سہولت کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جس جگہ ہماری جُرابیں دستیاب نہ ہوتی ہوں۔ وہاں کے دوست کارخانہ سے براہ راست طلب فرمائیں۔ ایسے آرڈر جن کی مالیت کم از کم آٹھ روپیہ کی ہوگی۔ کارخانہ بذریعہ وی۔ پی تعمیل کرے گا۔ خرچ ڈاک آپ کے ذمہ نہیں ہوگا۔ اس طرح سے اصل نرخ پر آپ کو اپنے گھر میں جرابیں مل سکیں گی۔ دوست اس رعایت سے فائدہ اُٹھائیں۔ اور فوراً حسب ضرورت آرڈر بھجوادیں۔ قیمتیں مندرجہ ذیل ہیں:-

۳ ؍، ۴ ؍، ۵ ؍، ۶ ؍ فی جوڑہ سادہ ٹسرؔ ۱۲ ؍ فی جوڑہ سادہ اُونؔ ۷ ؍ فی جوڑہ فینسی ٹسرؔ

یہ قیمتیں ۹½ سائز سے لے کر ۱۱ سائز تک کی ہیں۔ چھوٹے ناپ کی جُرابیں اس سے کم قیمت میں ملتی ہیں۔ مفصل نرخنامہ آج ہی کمپنی سے طلب فرمائیں:

دی سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان

دوکان سُرمہ ممیرا

اصلی ممیرا اور ممیرے کا سُرمہ

مصدقہ حضرت مسیح موعودؑ و حکیم نورالدینؓ صاحب

عرصہ تیس سال سے یہ سرمہ تیار ہوتا ہے۔ گکروں ابتدائی موتیا بند۔ جالا۔ پھولا۔ پڑبال۔ آنکھوں سے پانی کا جاری رہنا۔ نظر کی کمزوری۔ غرض تمام امراضِ چشم کے لئے اکسیر ثابت ہؤا ہے۔ اس کے باقاعدہ استعمال سے نظر بڑھ جاتی ہے۔ کئی دوستوں کی عینکیں جنہوں نے اس سرمہ کا استعمال کیا۔ اتر گئی ہیں۔ جو اب بغیر عینک استعمال کرنے کے لکھ پڑھ سکتے ہیں۔ چند شہادتیں نمونہ کے طور پر درج کرتا ہوں۔ ایسی ہزار ہا شہادتیں موجود ہیں۔ جن کا یہاں درج کرنا محال ہے۔

(۱) جناب ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب قادیان۔ اس سرمہ کے استعمال کرنے سے نظر تیز ہو جاتی ہے۔ (۲) جناب مفتی فضل الرحمٰن صاحب طبیب قادیان۔ یہ سرمہ نہایت مفید ہے۔ نظر تیز کرتا ہے اور مقوی بصر ہے میں نے آزمایا ہے (۳) جناب چودہری فتح محمد صاحب ناظر اعلےٰ قادیان۔ اس سرمہ سے نظر تیز ہوتی ہے۔ پہلے میں بندوق کا نشانہ نہیں دیکھ سکتا تھا۔ اب دُور سے دیکھ سکتا ہوں:

(۴) جناب میر محمد اسحٰق صاحب قادیان۔ آپ کے سرمہ کی خوبیوں کے ہم قائل ہیں (۵) جناب عبدالغنی صاحب آفیسر فراشخانہ پٹیالہ۔ میں نے سولہ روپیہ کی عینک آپ کے سرمہ کے استعمال کرنے کی وجہ سے چھوڑ دی ہے (۶) جناب ملک رسول بخش صاحب اوورسیر قادیان۔ میری آنکھوں کی ہر قسم کی تکلیف آپ کے سرمہ سے رفع ہوگئی ہے۔ اب بغیر عینک کے پڑھ سکتا ہوں۔ ترکیب استعمال صبح و شام دو دو سلائیاں آنکھوں میں ڈالی جائیں۔ قیمت خالص ممیرا ۳ ماہ کے لئے رعایتی فی تولہ قیمت صرف پہلی قیمت ۵۰ روپیہ فی تولہ تھی۔ سرمہ قسم خاص ۳ ماہ کے لئے رعایتی قیمت فی تولہ صرف پہلی قیمت ۱۰ روپیہ فی تولہ تھی سرمہ درجہ اول قیمت فی تولہ ۸ سرمہ درجہ اول سیاہ قیمت فی تولہ عہ سرمہ سلاجیت قیمت فی تولہ ۱۲ قسم دوم فی تولہ ۸

سید احمد نور کابلی دوکان سرمہ ممیرا قادیان۔ پنجاب

کٹ پیس کی تجارت

موجودہ کساد بازاری میں نہایت ہی فائدہ مند اور آسان کام ہے لیکن اس کے لئے ضروری ہے۔ کہ آپ کو تازہ اور خالص مال ملے۔ کٹ پیس کی ہر ایک کوالٹی ولایت سے علیحدہ علیحدہ بند ہو کر آتی ہے لیکن اکثر کمپنیوں والے ہلکی بڑھیا اقسام ملا کر اور بنڈل بنا کر آپ کو بھیج دیتے ہیں۔ جس سے آپ کو فائدہ نہیں ہوسکتا۔ اسی طرح خراب ٹکڑے بھی نکل پڑتے ہیں جو آپ کا سارا منافعہ چٹ کر جاتے ہیں۔ لیکن ہماری کمپنی کا سب سے پہلا اصول یہ ہے۔ کہ جیسا مال ولایت سے آتا ہے۔ بغیر کسی قسم کی گڑبڑ یا ملاوٹ کئے بیوپاریوں کو ارزاں نرخوں پر سپلائی کیا جاتا ہے۔ ہمارے کٹ پیس میں ایک بھی خراب ٹکڑا نہیں ہوتا۔ مال نہایت صاف ستھرا اور تازہ ہوتا ہے۔ بفوک نرخنامہ مفت طلب کریں۔ اور کمپنی کا پتہ ہمیشہ کے لئے نوٹ کرلیں:

مینیجر دی امپیریل یونائیٹڈ کمپنی نکل روڈ۔ کراچی

ہر قسم کا بھاگلپوری ٹسری کپڑا

احباب کو معلوم ہے۔ کہ میں مدت سے اس کاروبار کو کرتا ہوں۔ اور خود ہی اس کو تیار کرتا ہوں۔ مگر کبھی کبھی بوجہ قلت سرمایہ اس میں کمی واقع ہو جاتی رہی ہے۔ اب کرمی پروفیسر مولوی عبدالماجد صاحب امیر جماعت احمدیہ صوبہ بہار کی شرکت اور نگرانی سے ہم نے از سر نو اس کام کو بڑے پیمانہ پر شروع کیا ہے۔ احباب اگر توجہ کریں۔ تو ہندوستان کے اس قدر مختلف شہروں کے احمدی بھائی ایک غریب بھائی کی پوری امداد کرسکتے ہیں۔ مال سکے اقسام سے لنگی۔ پگڑی۔ قمیص کا تھان۔ کوٹ اور شیروانی وغیرہ کا عمدہ تھان انشاءاللہ روانہ کیا جائیگا۔ چونکہ بازار گراں ہوا ہے۔ اس لئے بہ نسبت اور سالوں کے مال کفایت کا ہوگا:

المشتہر: عبدالحکیم احمدی بھاگلپوری احمدیہ ہاؤس بھاگلپور سٹی

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۱۹ دسمبر۔ آج سرسیموئل ہور وزیر خارجہ برطانیہ نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دیدیا جسے منظور کر لیا گیا۔ خیال کیا جاتا ہے۔ اب مسٹر بالڈون وزیر اعظم وزارت عظمیٰ کے علاوہ وزارت خارجہ کے فرائض بھی سرانجام دیں گے۔ معلوم ہوا ہے۔ دوسرے وزراء نے دھمکی دی تھی۔ کہ اگر تجاویز مصالحت کو جائز قرار دینے کی کوشش کی گئی۔ تو وہ مستعفی ہو جائیں گے۔ اس دھمکی کا یہ نتیجہ ہوا۔ کہ سرسیموئل ہور کو مستعفی ہونا پڑا۔ نائب وزیر خارجہ نے بھی استعفیٰ پیش کیا۔ لیکن وزیر اعظم کی درخواست پر انہوں نے استعفیٰ واپس لے لیا۔

جنیوا کے بعض حلقوں میں سرسیموئل ہور کے استعفے پر اظہار مسرت اور بعض میں اظہار افسوس کیا گیا ہے۔ روم میں مایوسی اور حبشہ میں مسرت کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ سرسیموئل ہور کے استعفیٰ سے ایم لاول وزیر اعظم فرانس کی پوزیشن بھی نازک ہو گئی ہے۔ اور ان کے مستعفی ہونے کی بھی امید کی جا رہی ہے۔

ڈیسی ۱۹ دسمبر۔ شاہ حبشہ نے ایک ملاقات کے دوران میں کہا۔ اگر اطالوی صلح کرنا چاہیں تو ہم اس کے لئے تیار ہیں۔ لیکن اٹلی کو اپنی فوج واپس بلا لینی چاہیئے۔ ہماری سیاسی آزادی کو تسلیم کرنا چاہیئے۔ اور سرحد کے سوال کا فوراً تصفیہ ہو جانا چاہیئے۔

لنڈن ۱۹ دسمبر۔ لیگ کی تیرہ ممالک کی کمیٹی نے آج دو گھنٹے بحث و تمحیص کرنے کے بعد صلح کی تجاویز کے متعلق فیصلہ کر دیا ہے اگرچہ فیصلہ کو ظاہر نہیں کیا گیا۔ تاہم معلوم ہوتا ہے۔ کہ صلح کی تجاویز کو نامنظور کر دیا گیا ہے

عدیس آبابا ۱۹ دسمبر۔ حکومت حبشہ نے سرکاری طور پر حکومت ہائے فرانس اور برطانیہ کو اطلاع دے دی ہے۔ کہ اسے تجاویز مصالحت منظور نہیں۔

اسمارہ ۱۹ دسمبر۔ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ حبشی افواج اطالوی فوجوں سے متواتر دو دن لڑتی رہیں۔ حبشی فوج نے اطالویوں پر زبردست حملہ کیا۔ جس کے نتیجہ میں اطالوی فوج آہستہ آہستہ پیچھے ہٹتی رہی۔ لیکن جب انہیں کمک پہنچ گئی۔ تو اس نے دست بدست لڑائی کے بعد حبشی فوج کو بمشکل پیچھے ہٹایا۔

لنڈن ۱۹ دسمبر۔ برطانی کابینہ نے سرسیموئل ہور کے استعفیٰ کو برطانی گورنمنٹ کے استعفیٰ کا پیش خیمہ خیال کیا جا رہا ہے۔ سیاسی دوائر کا بیان ہے کہ نئے انتخابات کے بعد اس قدر جلدی نازک صورت حالات پیدا ہو جانے اور حکومت کے ایک وزیر کے مستعفی ہو جانے کی مثال اس سے قبل دیکھنے میں نہیں آئی چنانچہ اس قسم کے آثار موجود ہیں۔ کہ موجودہ گورنمنٹ مستعفی ہو جائے گی اور کابینہ از سر نو مرتب کرنی پڑے گی۔

امرتسر ۱۹ دسمبر۔ سکھوں کے اس فیصلہ پر کہ کرپان پر پابندی کے خلاف مورچہ لگایا جائے گا حکومت پنجاب پیش بندیاں اختیار کر رہی ہے۔ سکھ سرکردوں پر کڑی نگرانی رکھی جا رہی ہے

لاہور ۱۹ دسمبر۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور نے ایک جدید اعلان کے ذریعہ لاہور میں پانچ یا پانچ سے زیادہ اشخاص کے جمع ہونے کی ممانعت کے حکم میں ترمیم کی ہے۔ جس میں لکھا ہے کہ اب پانچ یا پانچ سے زیادہ اشخاص کے اجتماع پر کوئی پابندی نہیں ہوگی۔ صرف جلسوں اور جلوسوں کی ممانعت ہوگی۔

لاہور ۱۹ دسمبر۔ آج سشن جج لاہور نے حسن دین کو چوکی ٹھمری شاہ میں ایک سکھ کو کلہاڑی سے ہلاک کرنے اور ایک اور سکھ پر قاتلانہ حملہ کرنے کے جرم میں سزائے موت کا حکم دیا۔

نئی دہلی ۱۹ دسمبر۔ لنڈن مارکٹ میں چاندی کے نرخ میں مزید کمی ہو جانے کی وجہ سے بمبئی کلکتہ اور دہلی میں چاندی کا بھاؤ ۵۲ روپے ۸ آنے فی ہزار اونس ہو گیا ہے بمبئی کے بازار صرافہ نے حاضر مال کی خرید بند کر دی ہے۔ چاندی کے نرخ میں اس قدر کمی ہو جانے سے کئی فرموں کے دیوالیہ ہو جانے کا امکان ہے۔

روما ۱۹ دسمبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ دریائے ٹکازی کے کنارے لڑائی میں اطالوی فوج کے ۲۷ سپاہی ہلاک اور ۵۰۰ مجروح ہوئے۔ ہلاک شدگان میں ۲۷ اطالوی افسر ہیں۔

بلگام ۱۹ دسمبر۔ ضلع بلگام کے ایک گاؤں میں بم پھٹنے سے ایک شخص اور اس کے دو لڑکے ہلاک ہو گئے۔ پولیس مصروف تحقیقات ہے

لنڈن ۱۹ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ سندھ اور اڑیسہ کے علیحدہ صوبوں کے آئین کے لئے آرڈر ان کونسل کا مسودہ نئے سال کے آغاز میں شائع ہوگا۔

نانکن ۱۹ دسمبر۔ آج تین ہزار چینی طالب علموں نے تحریک خود مختاری کے خلاف زبردست مظاہرہ کیا۔ انہوں نے سرکاری عمارتوں پر حملہ کرنے کی کوشش کی۔ لیکن انہیں منتشر کر دیا گیا۔

حیدر آباد (دکن) ۱۹ دسمبر۔ ضلع گلبرگہ کے ایک قصبہ میں مسلمان اور آریہ سماجیوں کے درمیان جو تصادم ہوا اس کی تفصیلات سے ظاہر ہوتا ہے کہ آریہ سماجیوں نے ایک ناجائز جلوس نکالا۔ جس میں پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور مسلمانوں کے متعلق دلآزار بھجن پڑھے جا رہے تھے۔ ایک مسلمان کے احتجاج پر آریہ سماجی اس پر پل پڑے۔ اور ایک ہنگامہ برپا ہو گیا۔ جس میں چار مسلمان اور کچھ ہندو مجروح ہوئے۔

لکھنؤ ۱۹ دسمبر۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے کانگرس گولڈن جوبلی کے موقع پر جرمنی سے پیغام مبارکباد بھیجا ہے۔

لنڈن ۱۹ دسمبر۔ آج دارالعوام میں ایک رکن نے برطانوی سلطنت میں ایک ملک کے لوگوں کے دوسرے ملک میں جانے کے سوال پر گورنمنٹ کو توجہ دلاتے ہوئے کہا مشرقی افریقہ کے غیر آباد حصوں کو آباد کرنے کے لئے ہندوستانیوں کو وہاں بھیجنا چاہیئے

ملتان ۱۹ دسمبر۔ مولوی عطاء اللہ اور محمد قاسم کو ملتان سنٹرل جیل میں بھیج دیا گیا ہے۔

سری نگر ۱۹ دسمبر۔ کرنیل کالون وزیر اعظم ریاست کشمیر چار ماہ کی رخصت پر ولایت چلے گئے ہیں۔ ان کی جگہ مسٹر برجور دلال کو وزیر اعظم مقرر کیا گیا ہے۔

پیرس ۱۹ دسمبر۔ پیرس کے بعض حلقوں میں یہ خبر گشت لگا رہی ہے۔ کہ فرانسیسی وزیر اعظم ایم لاوال بھی سرسیموئل ہور کی طرح مستعفی ہو جائیں گے۔

امرتسر ۱۹ دسمبر۔ گیہوں تیار ۲ روپے ۷ آنے نخود تیار ۲ روپے ایک آنہ سونا دیسی ۳۵ روپے ۱۱ آنے۔ چاندی دیسی ۵۳ روپے ہے۔

لنڈن ۱۹ دسمبر۔ بحری کانفرنس میں جاپانی مندوبین نے برطانیہ کی اس تجویز کے متعلق کہ جہازوں کی تعداد کو محدود کیا جائے ناپسندیدگی کا اظہار کیا ہے۔

کلکتہ ۱۹ دسمبر۔ بنگال کونسل کے ایک مسلم رکن نے کلکتہ کارپوریشن کے میئر اور مسلمان ممبران کے استعفے سے پیدا شدہ صورت حالات پر غور کرنے کے لئے کونسل کے آئندہ اجلاس میں تحریک التواء پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے

روما ۱۹ دسمبر۔ ملکہ اٹلی کی قیادت میں عورتوں کا ایک جلوس نکلا۔ اور انہوں نے اپنی شادی کی انگوٹھیاں اور جواہرات پیش کئے۔ مولینی بھی اس موقعہ پر موجود تھا۔

لاہور ۱۹ دسمبر۔ لاہور میں کانگرس جوبلی کے جلوس کی ممانعت سے پیدا شدہ صورت حالات پر غور کرنے کے لئے آریہ پرتی ندھی سبھا کی مجلس عاملہ کا اجلاس بند کمرے میں منعقد ہوا۔ فیصلہ خفیہ رکھا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے۔ گولڈن جوبلی کی تقریب ملتوی کر دی جائے گی۔

لنڈن ۱۹ دسمبر۔ آج دارالعوام میں مسٹر بٹلر نے اس کمیشن کے ارکان کا اعلان کر دیا ہے۔ جو چین اور برما کی سرحد کی تعیین کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔

کاراکاس (جنوبی امریکہ) جمہوریت وینزویلا کا صدر ۷۶ سال کی عمر میں فوت ہو گیا ہے۔

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپایا۔ اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی